ISLAMIC MASUMEEN SCHOOL

Of New England

115 Wood St, Hopkinton, MA

ISLAMIC STUDIES LEVEL 10

URDU

Enrolled student loaner copy

فہرست

۱	حمد	1-5
۲	تحفہ	6-12
۳	سکون کا سانس	13-16
۴	ڈولفن	17-22
۵	ایک سا کام	23-26
۶	دھن	27-31
۷	موبائل ٹاور	32-35
۸	تسلی	36-40
۹	لمبے راستے	41-45
۱۰	ساتھی	46-50
۱۱	انجام	51-55
۱۲	قد	56-61
۱۳	گلہ	62-67
۱۴	گیت پرانا	68-73

باب نمبر ۱

وہی تو ہے

وہی تو ہے رحمٰن، سکھایا ہمیں قرآن
بنایا ہمیں انسان، وہی تو ہے رحمٰن

سورج بنایا، دن کو بسایا
رات بنائی، چاند سجایا
پیڑ اور تارے، سجدے میں جا کے
ہیں جس کی پہچان، وہی تو ہے رحمٰن

نیلی لہریں، گہرا سمندر
مچھلی، موتی، اس کے اندر
پانی میں جا کے، کھوج لگا کے
دیکھے ہیں جس کے نشان، وہی تو ہے رحمٰن

اس کی رحمت، اس کی برکت
اس کی محبت، اس کی جنت
اس کا سب کچھ، اور نہیں کچھ
یاد رکھے انسان، وہی تو ہے رحمٰن

نبی کو بھیجا، ہم کو جگایا
جینا مرنا ہم، کو سکھایا
نام بھی اچھا، کام بھی اچھا
نبی پہ ہم قربان، وہی تو ہے رحمٰن

اللہ اس کا نام

سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ اس دنیا کو بنانے والا کون ہے؟

۲۔سورج کو اللہ تعالیٰ نے کیوں بنایا ہے؟

۳۔ایک دن اگر سورج نہ نکلے تو کیا ہوگا؟

۴۔اللہ تعالیٰ کے کوئی سے پانچ نام لکھیں۔

خالی جگہ میں درست لفظ لکھئے۔

۱۔ وہی تو ہے ___________

سکھایا ہمیں ___________

۲۔ نیلی لہریں، گہرا ___________

مچھلی، ___________ اس کے اندر

۳۔ ___________ کو بھیجا

ہم کو ___________

الفاظ سازی

ہم آواز الفاظ

ایک جیسی آواز والے الفاظ کو اکٹھا کریں۔

بوتل، تار، شور، عام، پان، ساگ، تول، پار، نام، شان، چار، مول، چور، کام، آن، راگ، بھاگنا، گول، جار، شام، کان، مور، غور۔

بول ---------------------------------

تار ---------------------------------

شور ---------------------------------

عام ---------------------------------

پان ---------------------------------

ساگ ---------------------------------

"دو لفظوں کا ایک لفظ"

سائنس ایک لفظ ہے اور سائنسدان دو لفظوں سے مل کر ایک لفظ بنا ہے۔
دو لفظوں سے ملنے والا ایک لفظ "مرکب" کہلائے گا۔

مثلاً:

آرام	←	دہ	آرام دہ
مچھر	←	دانی	مچھر دانی
ایمان	←	داری	ایمان داری

جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
صابن دانی	--
دلپسند	--
ترقی پزیر	--
مالدار	--
باورچی خانہ	--

تخلیقی لکھائی

اس حمد کے پہلے چار جملوں پر غور کریں۔ ہر جملہ یعنی مصرے کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔ آپ بھی ایک حمد کے چار مصرے لکھنے کی کوشش کریں۔ آپ کی حمد کے آخر میں 'م' آسکتا ہے۔

مثلاً: رحیم ۔ کریم ۔ عظیم

ان تین الفاظ سے آپ پہلے تین دوسرے الفاظ لگا کر تین نئے مصرے بنا سکتے ہیں۔ جیسے اللہ بڑا رحیم ہے۔اب آپ مصرے لکھنے کی کوشش کریں۔ پھر اس بند کی دُھن بھی بنائیں اور سب کو سنائیں بھی۔

باب نمبر ۲

تحفہ

کیا رات تھی۔ ایسا طوفان کہ بجلی کی گرج سے شیروں کے دل بھی کانپ رہے تھے اور آسمان تو جیسے پانی بن کر بہہ جانے کیلیے تیار تھا۔ جنگل کے سب جانور چھپ گئے تھے۔ دور غار میں بھالو کے جڑواں، خوبصورت، گول مٹول، پیارے سے بچے چینا اور مینو رات گزرنے کے انتظار میں آنکھیں بند کیے بیٹھے تھے۔ رفتہ رفتہ سورج کی کرنوں نے صبح ہونے کا اعلان کیا۔

چینا بولی، "بھیا، بہت زور کی بھوک لگی ہے۔ چلو ندی سے مچھلی پکڑ کے کھاتے ہیں۔"

"ہاں ہاں، چلو جلدی کرو،" مینو بولا۔

دونوں ندی پر پہنچے۔ اچانک، چینا نے اپنا پنجہ زور سے پانی میں ڈالا تو ایک چھوٹی مچھلی اُچھل کر اُس کے منہ میں تھی۔

مینو، "واہ، یہ تو بہت مزے کی لگی کھانے میں۔ مجھے بھی دو نا۔"

چینا، "یہ تم لے لو۔ میں اور پکڑ لیتی ہوں۔"

مینو، "تم اپنی دوربین لے کر کیوں نہیں آئیں۔ مچھلی پکڑنے میں آسانی ہوتی۔"

چینا، "رات طوفان ایسا تھا کہ میں دوربین لانا ہی بھول گئی۔"

مینو، "لیکن! دیکھو، میں اپنا لٹو لے کر آیا ہوں، کھانے کے بعد کھیلنا بھی تو ہے نا۔"

دونوں مچھلی کھا کر کھیلنے لگے۔ شام ہوتے ہی انھوں نے گھر کا رخ کیا۔

چینا نے آتے ہی اپنی دوربین نکالی، مینو نے اپنا لٹو۔ "ارے یہ کیا؟ مینو چلایا، "دیکھو دیکھو، اس میں سے تو روشنی نہیں نکل رہی۔"

چینا نے لٹو ہاتھ میں پکڑا تو پتہ چلا کہ اس میں پانی چلا گیا ہے۔"ہا، اب کیا ہوگا؟" افسردہ مینو بولا۔

چینا، " کوئی بات نہیں بازار سے اور لے آئیں گے۔"

مینو، "لیکن کیسے؟"

وہ دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گیا۔ دو موٹے موٹے آنسو اُس کے گالوں پر ٹپکے اور مینو سو گیا۔ چینا ساری رات سو نہ سکی۔ صبح اُٹھتے ہی دوربین اٹھا کر بازار کی طرف چل پڑی۔ " کیا آپ یہ دُوربین خرید کر مجھے پیسے دے سکتے ہیں۔ دکاندار نے دوربین خرید کر چینا کو اُسکے پیسے دے دیئے۔ اُس نے بہت سے رنگ برنگے کھلونوں میں سے ایک لٹو خرید لیا۔

مینو صبح اُٹھا، اچانک اسکے ذہن میں خیال آیا کہ اُس نے سالگرہ پر چینا کو ایک نئی دوربین کا تحفہ بھی دینا ہے۔ اپنا لٹو لیکر وہ بھی دکان پر گیا۔

مینو، " کیا آپ میرا پیارا لٹو خرید سکتے ہیں؟ اگرچہ اسکی روشنی خراب ہوگئی ہے لیکن اب بھی بہت تیز چلتا ہے۔"

دکاندار، "لیکن یہ تو ٹھیک بھی ہوسکتا ہے۔"

مینو، "نہیں نہیں، اب بس مجھے اسکے پیسے دے دیں۔"

اس نے ان پیسوں میں مزید پیسے ملا کر ایک نئی دوربین خرید لی۔

سالگرہ کے دن دونوں بہت خوش تھے۔ مینو، "اپنا تحفہ کھولو نا، تمھیں بہت پسند آئے گا۔"

چینا، "اچھا۔"

مینو، "بلکہ ایسا کرتے ہیں۔ دونوں ایک ساتھ تحفہ کھولیں گے۔ بہت مزہ آئیگا۔"

چینا، "ہاں، ٹھیک ہے۔"

دونوں نے جب تحفے کھولے تو حیرت اور خوشی سے ایک دوسرے کو گلے لگا لیا۔ وہ اُچھلتے کودتے خوشی سے ندی کی طرف چل دیئے۔ آج تو تتلیاں بھی اُن کے ساتھ ساتھ اُڑ رہی تھیں۔

چینا، "ارے دیکھ کر، اب پھر اپنا لٹو پانی میں مت گرا دینا۔"

مینو، "اچھا ہوا یاد دلا دیا۔"

پھر وہ دونوں ہنسنے لگے، آج تو دوربین سے مچھلیاں بھی صاف دکھائی دے رہی تھیں۔

سوالات۔

ا۔مینو کیوں افسردہ ہوگیا تھا؟

۲۔چینا نے مینو کی اداسی کیسے دور کی؟

۳۔ہم دوسروں کو خوشی کیسے دے سکتے ہیں؟

۴۔ہمیں اپنے بہن بھائیوں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

خالی جگہ پر کریں۔

ا۔چینا مینو ________ تھے۔

۲۔سورج کی کرنوں نے ________ ہونے کا اعلان کیا۔

۳۔دو موٹے موٹے ________ اس کے گالوں پر ٹپکے۔

۴۔آج تو ________ بھی ان کے ساتھ ساتھ اُڑ رہی تھیں۔

۵۔سالگرہ کے دن ________ بہت خوش تھے۔

الفاظ سازی

ایک سے زیادہ

ایک چیز کو کہیں گے، واحد۔ اگر وہی چیز دو یا دو سے زیادہ ہو جائے، تو جمع کہلائے گی۔

جیسے کرسی / کرسیاں مذکر چیز کے آگے "اں" اور مونث کے آگے "وں" لگا کر جمع بنائی جاتی ہے۔

واحد کی جمع بنایئے۔

واحد	جمع
بلی	________
لکڑی	________
کرسی	________
نیکی	________
چابی	________
بکرا	________
جنگل	________
لڑکا	________
بھیڑ	________
گلاس	________

موجودہ وقت

" میں کھانا کھا رہا ہوں۔"

اس جملے میں آپ نے دیکھا کہ کام جاری ہے۔

ہر وہ کام جو ہو رہا ہو، "فعل حال" کہلائے گا۔

ایسے جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہے ہیں کا استعمال ہوتا ہے۔

ان جملوں کو فعل حال میں لکھیں۔

ا۔ امی کھانا بنا رہی تھیں۔

۲۔ احمد سائیکل چلا رہا تھا۔

۳۔ جگنو رات کو چمک رہے تھے۔

مینو کی اگلی سالگرہ پر بہت سے جانور آ گئے۔ اتفاق سے سب کے تحفے کھلے تو اندر سے ایک ہی چیز نکلی: فٹ بال۔

لیکن اب مینو کو تو ایک ہی فٹ بال چاہیئے تھی۔ باقی کی آٹھ فٹ بالوں کا کیا کیا جائے؟

چلیں سوچیں کہ پھر کیا ہوا اور جب اچھے اچھے خیالات جمع ہو جائیں تو انہیں ایک کہانی کی شکل دے دیں۔

باب نمبر ۳

سکون کا سانس

ہر وقت کے سفر سے تنگ آ گیا ہوں۔ لیکن کیا کروں کہ اس کے سوا چارہ نہیں۔

آج کا دن تو میرے لیے بہت خوفناک تھا۔ اتنے مزے سے ٹرین میں لیٹا ہوا تھا۔ ٹرین بھی وہ جو آرام آرام سے چلتی ہے۔ ایک دم پتہ نہیں کیا ہوا کہ جھٹکا لگا اور میں نیچے۔ زمین پر نہیں بلکہ ایک آدمی کے سر پر۔ وہ تو شکر ہوا کہ میں ہلکا پھلکا تھا یعنی میرے اندر بہت زیادہ سامان نہیں تھا۔ بس یہی دو سوٹ اور ایک کتاب۔ لیکن اُس آدمی نے مجھے بہت زور سے زمین پر پٹخ دیا۔ جس سے مجھے تھوڑی بہت چوٹ بھی لگی لیکن یہ سوچ کر صبر کیا کہ سفر میں تو ایسا ہو ہی جاتا ہے۔

ابھی نیچے زمین پر ہی پڑا ہوا تھا کہ ایک دم سے شور مچا اور لوگوں کا ایک ریلا اندر آ دھمکا۔ ارے بھائی! مجھے بھی دیکھ لو۔ وہ تو ایسے تھے کہ اُف، نہ پوچھو۔ ایک تو خواتین اور اوپر سے شرارتی بچے۔ ایک بچہ تو میرے اوپر جوتوں سمیت چڑھ گیا۔ مجھے غصہ تو بہت آیا لیکن کیا کرتا۔

جب آہستہ آہستہ ٹرین چلی تو ذرا بھر کو خاموشی ہوئی۔

میں سب کے پیروں میں بے یارومددگار پڑا تھا۔خدا خدا کر کے کسی کو مجھ پر رحم آیا اور اس نے مجھے اوپر پیچھے کو کر کے رکھ دیا۔آخر کار اسٹیشن آیا۔ٹرین سے نکلنا بھی ایک امتحان تھا۔اتنی دھکم پیل میں تو میرا سر ہی چکرا گیا۔بالآخر گھر آ کر سکون کا سانس لیا اور دعا مانگی کہ آئندہ ایسا نہ ہو جو آج ہوا۔

سوالات۔

۱۔سوٹ کیس میں کتنا سامان تھا؟

۲۔سوٹ کیس کو غصہ کیوں آیا؟

۳۔سفر کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ہر وقت کے سفر سے ________ آ گیا ہوں۔

۲۔اس آدمی نے مجھے ________ زمین پر پٹخ دیا۔

۳۔ایک بچہ تو میرے اوپر ________ سمیت چڑھ گیا۔

۴۔ٹرین میں نکلنا بھی ایک ________ تھا۔

الفاظ سازی

اپنی بات کے لئے "میں"

جب بھی اپنے بارے میں بات کی جائے تو "میں" کا استعمال کریں گے۔

جیسے "میں ایک بچہ ہوں"۔ "میں ایک کتاب ہوں"۔

پانچ ایسے جملے لکھیں جن میں "میں" کا استعمال ہو۔

گرامر

"موتی جیسے سفید دانت" اس جملے میں دانتوں کو موتی سے ملایا گیا ہے۔ کسی اچھائی یا برائی کی وجہ سے ایک چیز کو دوسری جیسا کہنا تشبیہ کہلائے گا۔

خالی جگہ میں مناسب تشبیہ لکھیں۔

برف جیسا ______________

شہد جیسا ______________

کوئلے جیسا ______________

پھول جیسا ______________

لومڑی جیسا ______________

تخلیقی لکھائی

یہ تو ڈائری تھی ایک سوٹ کیس کی۔ کچھ اس سے ملتا جلتا حال ہوا ہے ایک خالی جوس کے ڈبے کا۔ ایک بچے نے جوس پی کر ڈبہ گلی میں پھینک دیا۔

آپ کا کیا خیال ہے، سارا دن اس ڈبے پر کیا گزری۔

تمام خیالات کو پہلے لکھ کر جمع کیجیے پھر ان خیالات پر جملے لکھ کر تخلیقی لکھائی کیجیے۔

باب نمبر ۴

ڈولفن

جی ہاں! بیس نہ تیس پورے سو دانت ہیں ڈولفن کے منہ میں۔ لیکن مزے کی بات، خوراک نگل کر کھاتی ہے، اُسے چباتی نہیں۔ تو پھر یہ سو دانت کس کام کے۔ اللہ ہی جانے۔ چلو ہاتھی کے دو دانت کھانے کے نہیں دکھانے کے کام تو آتے ہیں۔ اگر ہاتھی اجازت دے تو آپ اس کے دو دانتوں میں رسی ڈال کر جھولا بھی بنا سکتے ہیں۔ ڈولفن کے دانت تو اتنے چھوٹے ہیں کہ اس کے منہ میں جب تک سر نہ ڈالو ٹھیک سے نظر بھی نہیں آتے۔

ویسے ڈولفن ہے بہت مزے کا جانور۔ ہر وقت ہنستی بولتی رہتی ہے، چھوٹے بچوں کی طرح۔ شاید اسی لیئے چھوٹے بچوں میں اتنی مقبول ہے۔ یہ بات بچوں کی چیزیں بنانے والے اچھی طرح جانتے ہیں۔ اسی لیئے تو ایسی ایسی چیزوں کے نام ڈولفن رکھ دیئے ہیں کہ جن کا دور دور سے ڈولفن سے کوئی تعلق نہیں مثلاً ڈولفن جوتے۔ حالانکہ ڈولفن کے پاؤں نہیں۔ ڈولفن اسکول بیگ جبکہ ہم جانتے ہیں کہ سمندر میں اسکول نہیں ہوتے۔

سمندر سے یاد آیا۔ کہتے ہیں، ڈولفن پانی کی سب سے ذہین مخلوق ہے۔ شاید اسی لیئے اس کی تصویر بہت سے اسکول بیگ پر ہوتی ہے۔ تا کہ بچوں کو یاد رہے کہ اس بیگ میں پڑی کتابیں پڑھنے سے وہ ڈولفن کی طرح ذہین ہو جائیں گے یا پھر یہ کہ اگر ڈولفن زمین پر ہوتی تو اسی طرح کا ایک بیگ اٹھائے وہ بھی بچوں کے ساتھ اسکول جا رہی ہوتی۔

ڈولفن اگر اسکول میں ہوتی تو فرسٹ نہیں سیکنڈ تو ضرور آتی ۔ کیوں؟ وہ اس لیئے کہ اس کی دیکھنے اور سننے کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ اسے استاد سے وہ باتیں بھی نہیں سننے کو ملتی جو کچھ بچوں کو سننی پڑتی ہیں۔ مثلاً معلّمہ ڈولفن کو کبھی نہ بولتی کہ، "ڈولفن بورڈ کی طرف دیکھو باہر کیوں دیکھ رہی ہو۔ ذرا کان کھول کر بات سنا کرو، ڈولفن۔"

ڈولفن اسکول سے نکلتی تو ہر بچہ ضد کرتا کہ ڈولفن اس کے گھر جائے۔ تا کہ ڈولفن ہوم ورک کرنے میں مدد کر سکے اور کھیل سکے۔ کیوں کہ اسے کھیلنے کا بہت شوق ہے۔

ویسے ڈ دولفن کو گھر لانے کا ایک فائدہ بڑوں کو بھی ہوتا۔ وہ کیا؟ کہتے ہیں کہ جب ڈولفن سوتی ہے تو اسکی ایک آنکھ بند اور ایک کھلی رہتی ہے۔ رات کو ڈولفن ایک آنکھ سے سوتی دوسری آنکھ سے گھر کی حفاظت کرتی ۔ کوئی غیر فرد دور سے بھی گزرا تو اچانک زور کی آواز پورے محلے میں گونجتی۔

چور، چور، چور۔۔۔

تفہیم

سوالات۔

ا۔ڈولفن کیسے سوتی ہے؟

۲۔بڑی ڈولفن کتنی مچھلی روزانہ کھاتی ہے؟

۳۔ڈولفن دوسری مچھلیوں سے کیوں مختلف ہے؟

۴۔سمندر کو آلودگی سے کیسے دور رکھا جا سکتا ہے؟

خالی جگہ پر کریں۔

ا۔ڈولفن کے ______________ دانت ہوتے ہیں۔

۲۔ڈولفن میں دیکھنے اور ______________ کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے۔

۳۔ڈولفن بہت ______________ مچھلی ہے۔

۴۔یہ مسکراتی مچھلی محبت اور ______________ کا نشان ہے۔

۵۔ڈولفن کے سونے کا انداز ______________ ہے۔

انوکھے نو کا انوکھا انداز:

آپ کو پتہ ہے اردو کے نو حروف ایسے بھی ہیں۔

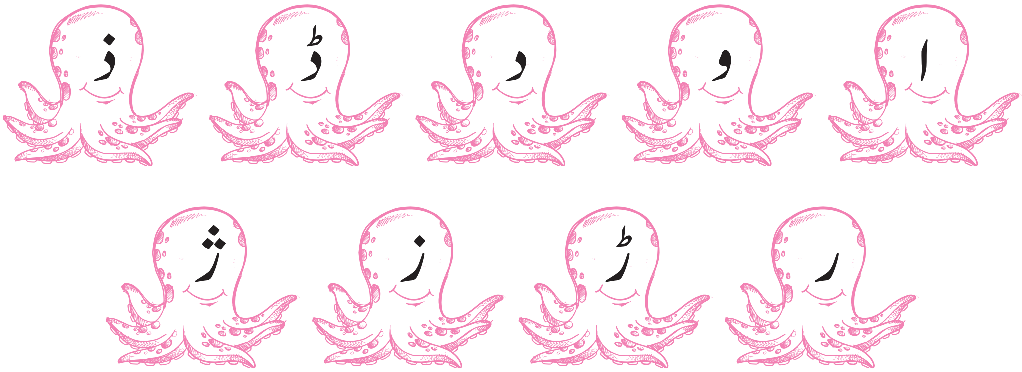

کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو اگلے حروف سے نہیں جڑتے۔

لیکن اگر لفظ کے آخر میں آئیں تو ایسا لگتا ہے، جیسے کبھی الگ تھے ہی نہیں۔

انوکھے نو پر دائرہ لگائیں۔

امرود	وعدہ	دروازہ
ڈول	زیادہ	روٹی
اچار	زرافہ	ژالہ

گرامر

"و" کی چھوٹی آواز (ُ)

آپ تو جانتے ہی ہیں۔اردو زبان میں چار مصوتے ہیں۔

ا ۔ و ۔ ی ۔ ے

"و" کی آواز لمبی جیسے "روک" اور (و) کی آواز چھوٹی۔پیش (ُ)،حرف کے اوپر آتا ہے۔جیسے "رُک"

پیش (ُ) کے الفاظ کی مشق

صابن ________ ________

نازک ________ ________

ملتان ________ ________

مرغ ________ ________

مخلص ________ ________

تخلیقی لکھائی

سمندر میں بہت سی دلچسپ چیزیں پائی جاتی ہیں۔ان میں سے ایک کچھوا ہے۔چلیں سوچتے ہیں کہ اگر کچھوا ہمارے گھر میں رہتا تو کیا ہوتا؟

یہ کہاں سوتا؟ ڈولفن تو رکھوالی کرتی۔ یہ کیا کرتا؟

مثلاً ہم اس سے درخواست کرتے کہ یہ لان میں بیٹھ جائے تا کہ ہم اس پر چائے کی ٹرے رکھ سکیں۔

اور کیا کیا کرتا کچھوا آپ کے گھر میں؟

زیادہ خیالات کو جمع کیجئے اور ایک اچھا سا مضمون لکھیے۔

باب نمبر ۵

ایک سا کام

جناب پھول

محلّہ پارک، سرگودھا

پیارے پھول

ہاں بھائی کہتے تو تم ٹھیک ہو۔ہم دونوں کا ایک سا کام ہے۔اچھی چیز کو پھیلانا۔تم خوشبو، میں روشنی، لیکن کوئی سمجھے تو تب نا۔

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔جب کسی کا دل چاہا تمہیں شاخ سے توڑ لیا اور مجھے پھونک مار کے بجھا دیا۔لیکن ہمارا کام تو چلتا رہے گا، چاہے کسی کو ناگوار گزرے یا کوئی اس کی تعریف کرے۔

دل کو کتنا سکون ملتا ہے نا، جب ہماری وجہ سے کسی کے آنگن میں روشنی ہوتی ہے یا خوشبو پھیلتی ہے ۔ میں ہر دم اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ بس چھوٹی سی زندگی میں کسی کے کام تو آئی۔

اچھا بھائی۔تم سدا خوش رہو۔خوشبو پھیلاتے رہو۔ہوا کو لطف اندوز بناؤ۔ایسے ہی کھلکھلاتے رہو۔اجازت کہ میں بھی اب روشن ہونے کو ہوں۔

فقط

شمع

تفہیم

سوالات۔

ا۔شمع کس کام آتی ہے؟

۲۔شمع نے کس کو خط لکھا؟

۳۔پھول کی خوبصورتی کن چیزوں میں ہے؟

۴۔کن باتوں سے دل کو خوشی اور اطمینان ملتا ہے؟

درست جوابات کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (✗) کا نشان لگائیں؟

ا۔شمع نے درخت کو خط لکھا ( )

۲۔پھول روشنی پھیلاتا ہے ( )

۳۔ہردم اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے ( )

۴۔دوسروں کے کام آنا اچھی بات ہے ( )

۵۔ پھول کی خوشبو اچھی نہیں ہوتی ( )

الفاظ سازی

"ے" اور "ےَ" کا فرق

"ے" ایک آواز ہے۔ "ےَ" پر زبر لگانے سے اس کی آواز بدل جاتی ہے۔

"سیب" میں "ے" کی آواز ہے۔

"غیر" میں "ےَ" کی آواز ہے۔

مشق کریں:

"ے" کے الفاظ	"ےَ" کے الفاظ
دیگ	غیَر
______	______
سیب	عیَنک
______	______
بیل	پیَدا
______	______
جیل	خیَر
______	______
ریل	عیَش
______	______

گرامر

محاورات

"آسمان سر پر اٹھانا"

یہ ایک محاورہ ہے۔اس کا لفظی مطلب ہے آسمان کو سر پر اٹھالینا۔لیکن یہ خالص معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔جب کوئی بہت شور کرے تو کہا جاتا ہے کہ آسمان سر پر اٹھا رہے ہو۔

دیے گئے محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	جملے
ا۔ خیالی پلاؤ پکانا	____________________
۲۔ دل توڑنا	____________________
۳۔ آنکھ لگنا	____________________

تخلیقی لکھائی

بس اور ہوائی جہاز بھی تو ایک سا کام کرتے ہیں نا، لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا۔ لیکن دونوں کے طریقہ کار میں فرق ہے۔

اگر ایک بس کسی ہوائی جہاز کو خط لکھے تو وہ بس اور ہوائی جہاز کے کیا کیا فرق بتائے گی؟ پہلے بس کی طرف سے بتائے جانے والے فرق سوچیے اور پھر بس کی طرف سے ایک خط ہوائی جہاز کو لکھ کر ان فرق کو بتائیں۔

باب نمبر ٦

دوپہر کا وقت ہے۔ درخت میں پرندے اور گھر میں لوگ سوئے ہوئے ہیں۔ مگر اس گھر میں باورچی خانے کے دروازے کے نیچے چیونٹیاں بڑی تیزی سے اپنے کام میں مصروف ہیں۔ ان کے سر پر ایک ہی دُھن سوار ہے۔ خوراک۔

آج دوپہر میں بچوں نے کھانا کھاتے ہوئے روٹی کے چھوٹے چھوٹے زرے فرش پر پھینکے تھے۔ یہ چیونٹیاں تب تک چین سے نہیں بیٹھیں گی جب تک روٹی کا ہر ایک زرہ ان کے گھر کے اندر نہ آجائے۔

لیکن چیونٹیوں کو روٹی کے ذروں کی خبر کیسے ملی؟ تو یہ کام کرتے ہیں ان کے جانباز اسکاؤٹ۔ جی ہاں چیونٹیوں میں بھی اسکاؤٹ ہوتے ہیں۔ ان کا کام ہوتا ہے سارا دن آپ کے گھر میں گھوم پھر کر کھانے کی چیزیں ڈھونڈنا۔ کھانے کی کوئی چیز ملتے ہی یہ فوراً واپس کالونی کا رُخ کرتے ہیں اور وہاں جا کر خوراک کی مقدار، فاصلہ اور سمت تینوں بتا دیتے ہیں۔ بس پھر کیا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے چیونٹیوں کی ایک فوج خوراک کو اُٹھانے کالونی سے روانہ ہو جاتی ہے۔

لیکن ٹھہریئے۔ یہ تو آپ نے پوچھا نہیں کہ سکاؤٹ چیونٹی بتاتی کیسے ہے کہ خوراک کہاں، کتنی دور اور کس قسم کی ہے؟ ہے نا مزے کا سوال؟ تو جناب یہ کام چیونٹی اپنے سر پر لگے اینٹینا سے کرتی ہیں۔

اسکاؤٹ چیونٹی ایک مخصوص انداز میں اپنے اینٹینا دوسری چیونٹی کے انٹینا سے لگاتی ہے۔ بس اس سے دوسری چیونٹیوں کو پتہ چل جاتا ہے۔ ہر وہ چیونٹی جو سکاؤٹ چیونٹی سے یہ سب معلوم کرتی ہے آگے مزید چیونٹیوں کو بتاتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے سیکڑوں چیونٹیاں ایک کے پیچھے ایک خوراک کی سمت چل پڑتی ہیں۔ انہیں کوئی نہیں بتاتا کہ تم جاؤ اور تم نہ جاؤ۔ کام ہے سو کرنا ہے۔ نہ میں نہ تو۔ بلکہ ہم سب۔

سوالات:

۱۔ چیونٹی کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

۲۔ چیونٹی کیا کیا کھاتی ہے؟

۳۔ چیونٹی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۴۔ چیونٹی اگر ہاتھی جتنی بڑی ہوتی تو کیا ہوتا؟

درست جوابات کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیں۔

۱۔ چیونٹی کے سر پر دو انٹینے ہوتے ہیں ( )

۲۔ چیونٹی کا دماغ نہیں ہوتا ( )

۳۔ چیونٹی انسان کی طرح عقلمند اور محنتی ہوتی ہے ( )

۴۔ چیونٹی کئی رنگوں کی ہوتی ہے ( )

۵۔ چیونٹیاں قطار میں چلتی ہیں ( )

الفاظ سازی

لفظوں میں "ع" کی مختلف شکلیں۔

"ع" لفظوں میں تین مختلف شکلیں بناتا ہے۔

شروع میں الگ، درمیان میں الگ اور آخر میں الگ۔

جیسے

عبادت ۔ معبود ۔ سمیع

"ع" کی مختلف اشکال کی مشق کریں۔

شروع میں	درمیان میں	آخر میں
عُقاب	یعقُوب	رافع
____________	____________	____________
____________	____________	____________
____________	____________	____________

گرامر

خاموش "و"

بعض لفظ ایسے ہوتے ہیں جن میں واؤ (و) لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا اسے واؤ معدولہ کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ "خ" کے بعد آتا ہے۔

چند "و معدولہ" کے لفظوں کی مشق۔

درست لفظ	درست تلفّظ
خواب	خاب
خواجہ	خاجہ
خواہش	خاہش
خوش	خش
خوانچہ	خانچہ

تخلیقی لکھائی

چیونٹیوں کی طرح شہد کی مکھیوں پر بھی ایک ہی دُھن سوار ہوتی ہے۔ پھولوں کا رس جمع کرنے کی دُھن۔ ان مکھیوں کے بھی سکاؤٹ ہوتے ہیں۔ جو پھولوں کا پتہ چلتے ہی واپس چھتے میں آ کر پھولوں کا پتہ بناتے ہیں۔

لیکن ان کا بتانے کا طریقہ چیونٹیوں سے مختلف ہے۔ یہ چھتے میں آ کر ایک خاص طریقے سے ناچتے ہیں۔ اس ناچ سے مکھیوں کو پتہ چلتا ہے کہ پھول کتنے، کتنی دور اور کس طرح کے ہیں؟

چلیں اب آپ شہد کی مکھیوں کے بارے میں سوچ کر کچھ معلومات جمع کریں اور ان کے بارے میں مضمون لکھیں۔

باب نمبر ۷

تنہائی

بھائی موبائل

آداب،

ہمارا حال بھی زبان اور کان والا ہے۔کام مل کر کرتے ہیں لیکن ایک دوسرے کو دیکھا کبھی نہیں۔

تم جو بھی آواز پکڑتے ہو وہ ہم سے ہو کر تم تک جاتی ہے۔مگر تم شاید اس بات سے لاعلم ہو۔ساری زندگی ایک جگہ کھڑے گزر جاتی ہے میری۔تیز دھوپ ہو یا برف جیسی ہوا۔میں ہر موسم کو کھڑے ہو کر خوش آمدید کہتا ہوں اور پتہ ہے، اتنی اونچائی پر کھڑا ہوں کہ اگر نیچے دیکھوں تو سر چکرا کر گرنے کا دھڑکا ہر دم لگا رہتا ہے۔

تم تو شکر کرو کہ گھر میں سکون سے ہو اور تمہارا خیال رکھنے والے بھی بہت ہیں۔ایک ہم کہ زندگی اکیلے جی کے گزار رہے ہیں۔تمہیں تو تنہائی کا ذرا بھی احساس نہیں ہوتا ہوگا۔اللہ کرے کہ تم ہمیشہ ایسی ہی زندگی جیو۔اب اجازت کہ میرے کام کا وقت ہوا جاتا ہے۔

فقط

موبائل ٹاور

تفہیم

سوالات۔

۱۔موبائل ٹاور کا کیا کام ہوتا ہے؟

۲۔موبائل ٹاور کی زندگی کیسے گزرتی ہے؟

۳۔موبائل فون، ٹیلی فون سے کیسے بہتر ہے؟

۴۔اگر موبائل نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

خالی جگہ پر کریں۔

۱۔مگر تم شاید اس بات سے ___________ ہو۔

۲۔تیز جلتی دھوپ ہو یا ___________ جیسی ہوا۔

۳۔سر چکرا کر گرنے کا ___________ ہر دم لگا رہتا ہے۔

۴۔تمہیں تو تنہائی کا ذرا بھی ___________ نہیں ہوا ہوگا۔

۵۔اللہ کرے کہ تم ہمیشہ ایسی ہی ___________ جیو۔

ہم قافیہ

ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔ آپ کی آسانی کے لئے ایک مثال دی گئی ہے۔

پاکستان	انگلستان	ہندوستان
کھائیں	______	______
گول	______	______
مور	______	______
جال	______	______
پاس	______	______

"جملے کے دو حصے"

"بچے چڑیا گھر کی سیر کو گئے"

اس جملے میں "بچے" مبتدا ہیں، یعنی ان کے بارے میں خبر دی جا رہی ہے۔ باقی سارا جملہ "خبر" ہے۔

دیئے گئے جملوں میں سے مبتدا اور خبر الگ الگ لکھیں۔

۱۔قائدِ اعظم ہمارے رہنما ہیں۔ ۲۔احمد اسکول گیا تھا۔ ۳۔بچے شرارتیں کر رہے تھے۔

۴۔تتلی باغ میں اڑ رہی تھی۔ ۵۔یاسر روزانہ ورزش کرتا ہے۔

مبتدا	خبر
________	________
________	________
________	________
________	________
________	________

تخلیقی لکھائی

گاڑی کا اسٹیرنگ اور ٹائر دونوں ہی گول شکل کے ہیں۔گاڑی دونوں کی مدد سے ہی چلتی ہے۔جیسے ٹاور اور موبائل فون ایک دوسرے کے لیئے ضروری ہیں۔ویسے ہی اسٹیرنگ اور ٹائر۔لیکن اسٹیرنگ ایک ہے۔اکیلا۔

موبائل ٹاور کی طرح وہ بھی تنہائی کا شکار ہو رہا ہے۔وہ کیا سوچتا ہوگا کہ ٹائر کس طرح اس سے بہتر حال میں ہیں؟ وہ کیوں اُداس ہوگا؟ پہلے اسٹیرنگ کے بارے میں سوچئے۔پھر اسٹیرنگ کا خط ٹائروں کے نام تحریر کیجئے۔

باب نمبر ۸

تسلّی

سب گھر والے آج پارک گئے تھے۔ جلدی میں کھڑکی بند کرنا کسی کو یاد نہیں رہا۔ اس بات پر کھڑکی بہت ناراض ہو کر دروازے سے بولی۔

کھڑکی، "ہاں ہاں دروازہ بند کرنا سب کو یاد رہ جاتا ہے۔ مگر کھڑکی بند کرنے کی ضرورت کسی کو محسوس نہیں ہوتی۔"

دروازہ، "جی وہ اس لیے کہ اگر میں بند، تو گھر محفوظ۔"

کھڑکی، " واہ جی واہ، اگر میں اتنی ہی غیر اہم ہوں تو پھر مجھے کمرے میں لگایا ہی کیوں؟"

دروازہ، " آپ نے غلط سوچا ہے۔ جناب، آپ بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنا میں۔"

کھڑکی، "نہیں اگر ایسا ہوتا تو جاتے ہوئے کوئی مجھے بھی بند کرتا۔"

دروازہ، " آپ کو اس لیے بند نہیں

کیا تا کہ کمرے میں حبس نہ ہو۔"

کھڑکی، " آپ شاید مجھے تسلّی

دے رہے ہیں۔"

دروازہ ، "نہیں میں حقیقت بتا رہا

ہوں۔ پتہ ہے دروازے کا کام کیا ہے؟"

کھڑکی، "حفاظت کرنا۔"

دروازہ، "بالکل ٹھیک کہا آپ نے اور کھڑکی کمرے میں اس لیے رکھی جاتی ہے تا کہ روشنی اور ہوا کا گزر ہو سکے۔"

کھڑکی، "مسکراتے ہوئے بولی، یہ بھی خوب کہا آپ نے میری حوصلہ افزائی کے لیے۔"

دروازہ، "جی ہاں، آپ نے سنا نہیں جب بارش یا آندھی آئے تو کھڑکی اور دروازے سب بند کر دیے جاتے ہیں۔تا کہ باہر کا شور اور بارش یا مٹی اندر نہ آئے۔"

کھڑکی، "اچھا اس کا مطلب یہ کہ ہم دونوں ہی کمرے کے لیے اہم ہیں۔"

دروازہ:،"جی بالکل۔"

کھڑکی، "لیکن مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ سب لوگ آپ کو ہی اہمیت دیتے ہیں۔ میں تو خوامخواہ کمرے میں لگی ہوں۔"

دروازہ، "ارے بھئی، ایسا نہیں میں آپ کو اس کی مثال دیتا ہوں۔"

کھڑکی، "ضرور دیں۔"

دروازہ، "جب کمرے کی صفائی کی جاتی ہے تو میرے ساتھ آپ کو بھی صاف کیا جاتا ہے نا۔"

کھڑکی، "تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔"

کھڑکی، "ہاں شاید ایسا ہی ہو۔ شکریہ، آپ نے مجھے سمجھا دیا۔"

دروازہ، "اس میں شکریہ کی کیا بات ہے۔ اچانک دروازہ کُھلا اندر آنے والے نے کھڑکی بند کی اور دروازہ کھلا چھوڑ کر باہر چلا گیا۔"

تفہیم

سوالات:

۱۔ سب گھر والے کہاں گئے ہوئے تھے؟

۲۔ کھڑکی کیوں ناراض تھی؟

۳۔ کھڑکی اور دروازہ کس کام آتے ہیں؟

۴۔ کھڑکی اور دروازہ بنانے کے لئے کون کون سا میٹریل استعمال ہوتا ہے؟

خالی جگہ پر کریں۔

۱۔سب گھر والے آج ________ گئے تھے۔

۲۔کھڑکی بہت ________ ہو کر دروازے سے بولی۔

۳۔ آپ شاید مجھے ________ دے رہے ہیں۔

۴۔ اس میں ________ کی کیا بات ہے۔

۵۔ باہر کا شور اور ________ یا ________ اندر نہ آئے۔

الفاظ سازی

"اور" کہاں آئے گا؟

"اور" دو الفاظ کو جوڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔جیسے سبزی اور پھل یا دو جملوں کو ملانے کے لئے جیسے یاسر نے کھانا کھایا اور آرام کرنے چلا گیا۔

لفظوں میں "اور" کے استعمال کی مشق:

جاگنا اور سونا — دن اور رات

سردی اور گرمی — دھوپ اور چھاؤں

تین ایسے جملے لکھیں جن میں "اور" کا استعمال ہو۔

________ ________ ________

گرامر

"ق سے قافیہ"

آپ کو پتہ ہے کوئی بھی نظم پڑھنے میں آسان، دلچسپ اور مزے دار قافیے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کسی نظم میں ایک جیسی آواز والے الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

نیچے دیئے گئے اشعار پڑھیں اور ہم قافیہ الفاظ پر دائرہ لگائیں۔

کالے بادل آئیں گے
بارش پھر برسائیں گے

مینڈک پھر ٹرائیں گے
مل کر گانا گائیں گے

موٹا گتا ڈھونڈ کے ہم
چھتری ہم بنائیں گے

تخلیقی لکھائی

بھائی بلب بہت ناراض ہیں۔ کوئی کمرے سے جاتے ہوئے پنکھا تو بند کر گیا، لیکن بلب بند کرنا بھول گیا۔

آپ کا کیا خیال ہے؟ بلب کس کس طرح خود کو پنکھے سے کمزور سمجھ رہا ہوگا؟ اس کے بعد سوچئے پنکھے نے کس کس طرح بلب کو تسلی دی ہوگی؟

اب بلب اور پنکھے کا مکالمہ لکھیئے۔

باب نمبر ۹

لمبے راستے

شکر ہے واپسی ہوئی اور اب میں مزے سے گیراج میں کھڑی ہوں۔آج اتنا تھکا دینے والا دن تھا کہ سوچ کر ہی تکلیف ہورہی ہے۔صبح بھی اتنی جلدی تھی کہ کچھ مت پوچھو۔یہ بھی اچھا تھا کہ راستہ کل جیسا ٹوٹا پھوٹا نہیں تھا۔ سڑک بہت اچھی تھی۔اطراف میں لگے درخت اور تیزی سے گزرتے کھیت بہت بھلے لگ رہے تھے۔

ایک دم تیز ہوا کے ساتھ کالے بادل آئے اور مجھ پر بارش کر گئے۔ آج تو اللہ تعالیٰ نے میری سن لی تھی۔میں بہت تیز تیز چل رہی تھی۔ یہ بھی ڈر تھا کہ خدانخواستہ کوئی نیچے نہ آجائے۔وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔لیکن میرے ساتھ نہیں بلکہ دوسری گاڑی کے ساتھ۔میں تھوڑی دیر اس حادثے پر رُکی اور دوبارہ چل پڑی۔

پتہ ہے ایک چھوٹا معصوم بچہ تیزی سے سڑک پار کرنے کی کوشش کرر ہا تھا کہ ایک گاڑی نے اُسے ٹکر ماردی۔ وہ تو شکر ہوا کہ بکری کا وہ بچہ بُری طرح زخمی نہیں ہوا۔ بس اسے تھوڑی بہت چوٹیں آئی تھیں۔ یہ حادثہ مجھے تھوڑا سا اداس کر گیا۔

شام ہوئی تو دیکھا کہ سورج رفتہ رفتہ اپنے گھر کی طرف جا رہا ہے۔ درختوں کے پیچھے ہلکے ہلکے بادلوں کے نیچے سے ڈوبتا سورج بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔ سورج کے ساتھ ساتھ آنکھ مچولی کرتے کرتے راستے کے لمبے ہونے کا احساس ہی نہیں ہوا اور پورے تین گھنٹے کے سفر کے بعد گھر میں آرام کر رہی ہوں۔

اللہ کرے میرا کل کا دن بھی اچھا اور اطمینان سے گزرے۔

تفہیم

سوالات۔

ا۔سڑک کے اطراف میں کیا تھا؟

۲۔گاڑی کیوں اُداس ہوگئی تھی؟

۳۔سڑک پار کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

۴۔ گاڑی چلاتے ہوئے سیٹ بیلٹ کا استعمال کیوں اور کتنا ضروری ہے؟

درست جوابات کے سامنے (✓) اور غلط کے آگے (X) کا نشان لگائیں۔

- اب میں مزے سے کمرے میں کھڑی ہوں۔ (   )
- میں بہت آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ (   )
- ڈوبتا سورج بہت خوبصورت دیکھائی دے رہا تھا۔ (   )
- حادثے نے گاڑی کو اُداس کر دیا۔ (   )
- گاڑی ہوا سے چلتی ہے۔ (   )

الفاظ سازی

سب عام کچھ خاص

کوئی بھی نام اسم کہلاتا ہے اگر ہم کہیں اونچا درخت تو اب یہ اسم خاص ہو گیا کیونکہ ہم نے درخت کے ساتھ اونچا کا لفظ استعمال کیا۔ جس اسم کے ساتھ خاص بات نہ ہو وہ اسم عام اور جس کے ساتھ خاص بات ہو وہ اسم خاص۔

دیئے گئے اسموں کو الگ الگ لکھیں۔

میز لال سیب انڈہ شہر بڑی الماری خوبصورت گھر

کرسی ٹھنڈا شربت پنکھا بادشاہی مسجد

اسم عام	اسم خاص
______	______
______	______
______	______
______	______
______	______

خاصیت

میں نے ایک کالی بلی دیکھی

اس جملے میں بلی کا کالا ہونا اس کی خاصیت ہے۔ کسی چیز یا انسان کی خاص بات اس کی صفت کہلائے گی۔

جملے بنائیے:

الفاظ	جملے
صحت مند	________________
ذہین	________________
کڑوا	________________
لمبا	________________
مزے دار	________________

"لمبے راستے" کسی کی ذاتی گاڑی کی ڈائری ہے۔ ایک پولیس کی گاڑی کی ڈائری یقیناً اس سے مختلف ہوگی۔ پولیس کی گاڑی ایک دن میں کہاں کہاں جاتی ہے؟ کیا کیا دیکھتی ہے؟ اسے کن کن مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے؟ اندازہ لگائیے۔

تمام خیالات کو ایک جگہ جمع کیجئے۔ پھر ان سب کو جملوں کی صورت میں لکھ کر پولیس گاڑی کی ڈائری لکھیئے۔

باب نمبر ۱۰

ساتھی

کوڑے دان زمین پر اوندھا پڑا تھا۔ برابر والے درخت پر ایک پلاسٹک کی خالی تھیلی جھول رہی تھی۔ شام تک نہ کسی نے کوڑے دان کو سیدھا کیا۔ نہ تھیلی کو کوڑے دان میں ڈالا۔ رات ہوئی تو دونوں نے باتیں شروع کیں۔

تھیلی، "اُف اللہ، صبح سے لٹکی ہوں۔ کسی کو خیال نہیں میری تکلیف کا۔"

کوڑے دان، "میں بھی تو اوندھے منہ پڑا ہوں۔ کسی نے مجھے سیدھا کرنے کی زحمت نہیں کی۔"

تھیلی، "ہاں شاید سب مصروف ہیں اپنے کاموں میں۔"

کوڑے دان، " مگر مجھے تو سیدھا کر دیتے۔ میں بھی کوئی کام کی چیز ہی ہوں نا؟"

تھیلی، "ہاں، یہ تو ہے، تمہارے ہونے سے کوڑا نہیں پھیلتا۔"

کوڑے دان، "یہ بھی خوب کہا تم نے، مگر کسی کو میرا خیال ہی نہیں۔"

تھیلی، "دیکھو افسردہ مت ہو۔ تم پھر بھی زمین پر ہو۔ میں آسمان اور زمین کے درمیان ہوں۔"

کوڑے دان، "ہاں مجھے تمہاری تکلیف کا احساس ہے۔ میرے اگر ہاتھ ہوتے تو تمہیں کم از کم نیچے تو اُتار لیتا۔"

تھیلی، "تم کتنے اچھے ہو۔ اپنی تکلیف بھول کر میری پرواہ میں لگے ہو۔ لیکن تمہاری یہ حالت ہوئی کیسے؟"

کوڑے دان، "میں تو مزے سے اپنی جگہ بیٹھا ہوا تھا، کہ دو شرارتی بچے آئے اور مجھ سے ٹکرائے۔"

تھیلی، "اوہو۔"

کوڑے دان، "تم بتاؤ اتنا اوپر کیسے پہنچ گئیں؟"

تھیلی، "میں ایک بچے کے ہاتھ میں تھی کہ اس نے میرے اندر پڑی کھانے کی چیز نکالی اور مجھے ہوا میں اڑا دیا۔ ہوا نے مجھے درخت سے لٹکا دیا۔"

کوڑے دان، "شاید کوئی ہماری مدد کو آجائے۔"

تھیلی، "تم مجھے نظر نہیں آ رہے ٹھیک سے۔ تم اندر سے کیسے ہو۔"

کوڑے دان، "میں اتنا اچھا ہوں کہ سارا کوڑا مجھ میں سما جاتا ہے اور گھر صاف ہو جاتا ہے۔"

تھیلی، "واہ، تو پھر مجھے بھی تم جگہ دو گے نا؟"

کوڑے دان، "پہلے نیچے تو اتر جاؤ۔ میں تو درخت پر آنے سے رہا۔"

تھیلی، "شکر ہے اس مصیبت میں کوئی ہنسانے والا تو ملا۔"

کوڑے دان، "شکریہ"

تھیلی، "شکریہ تب ادا کرنا، جب میں نیچے اُتر جاؤں۔"

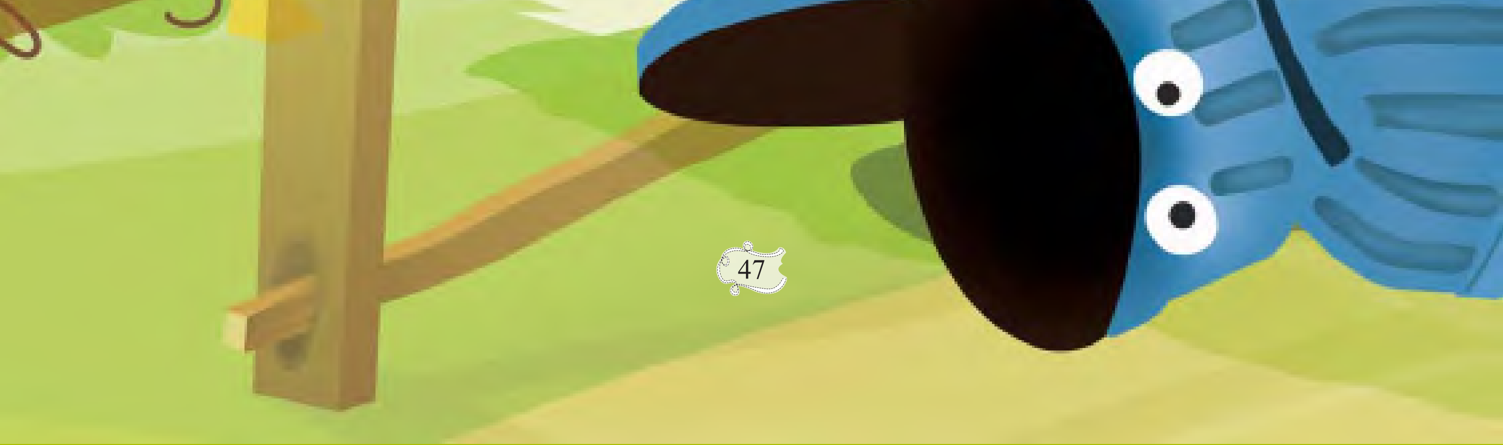

ایک دم ہوا چلی تو تھیلی اڑ کے خود ہی کوڑے دان کے پاس آ گری۔

کوڑے دان، "شکر ہے تمہاری مشکل آسان ہوئی۔"

تھیلی، "اللہ کرے کوئی تمہاری مدد کو بھی آ جائے۔"

کوڑے دان، "سنو سنو، خاموش ہو جاؤ، کوئی آ رہا ہے۔"

تھیلی، "ایک دم خاموش ہو گئی۔"

اچانک کوئی آیا۔ کوڑے دان کو سیدھا کیا۔ اس میں آم کے چھلکے ڈالے اور پاس پڑی تھیلی کو بھی کوڑے دان میں ڈال دیا۔

سوالات:

۱۔ خالی تھیلی کہاں جھول رہی تھی؟

۲۔ کوڑے دان کس طرح اوندھا ہوا؟

۳۔ اگر کوڑے دان نہ ہو تو کیا ہو؟

۴۔ پلاسٹک کی تھیلی استعمال کرنے کے نقصانات لکھیں۔

سبق ایک بار پڑھیے اور دیئے گئے درست جملوں کے ساتھ (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ کوڑے دان زمین پر اوندھا پڑا تھا۔ (   )

۲۔ دروازے پر ایک پلاسٹک کی خالی تھیلی جھول رہی تھی۔ (   )

۳۔ بارش نے مجھے درخت سے لٹکا دیا۔ (   )

۴۔ دو شرارتی بچے کوڑے دان سے ٹکرائے۔ (   )

۵۔ ہوا چلی تو تھیلی اڑ کر کوڑے دان کے پاس آ گری۔ (   )

الفاظ سازی

ذخیرۂ الفاظ

بچوں " ئی "اور" ے "لگا کر نئے لفظ بنانا سیکھیں۔ آپ کی آسانی کے لئے ایک مثال۔

"ئی" کے الفاظ

لمبا	لمبائی
موٹا	________
اچھا	________
بڑا	________
کھڑا	________
برا	________

"ئے" کے الفاظ

چھوٹا	چھوٹے
گورا	________
کالا	________
تارا	________
چوڑا	________
تازہ	________

گرامر

"آنے والا وقت"

"میں سائیکل چلاؤں گا" آپ نے دیکھا اس جملے میں آنے والے وقت کا ذکر ہو رہا ہے۔
ایسے جملے جن کے آخر میں "گا"، "گے"، "گی" آئے، "فعل مستقبل" کہلائیں گے۔

ان جملوں کو فعل مستقبل میں لکھیں۔

۱۔ میں دودھ پی رہا تھا۔
۲۔ میں گڑیا سے کھیل رہی تھی۔
۳۔ مزدور کام کر رہے ہیں۔

تخلیقی لکھائی

الماری کے پٹ کھلے ہیں اور اندر کچھ نہیں۔ جبکہ باہر کپڑے بکھرے ہوئے ہیں۔ باہر بکھرے کپڑوں میں سے ایک سوئٹر الماری سے گفتگو کرتا ہے۔ تھیلی کی طرح اس کی بھی خواہش ہے کہ کوئی اسے الماری میں ٹانگ دے۔
جبکہ الماری کی خواہش ہے کہ اس کے پٹ بند ہوں۔ دونوں ایک دوسرے سے کیا باتیں کریں گے؟
مکالمہ لکھیئے۔

باب نمبر ۱۱

رات کا پچھلا پہر ہے۔ ہر طرف خاموشی پھیلی ہوئی ہے۔ صحن میں رکھا ہے ایک کوڑے دان۔ اس کوڑے دان میں پڑا، رات بھر سے میں دیوار پر لگے انرجی سیور بلب کو دیکھ رہا ہوں۔ میں سوچتا ہوں۔ وقت کیسے بدل جاتا ہے۔ کل تک جہاں میں تھا، آج وہاں یہ ہے۔

میری زندگی کی ابتدا ایک فیکٹری میں ہوئی۔ کہنے کو تو میں ایک انرجی سیور بلب ہوں لیکن اتفاق سے میرا بھی انسانوں کی طرح ایک سر، ایک پیٹ اور دو چھوٹی چھوٹی ٹانگیں ہیں۔ فیکٹری کے ایک حصے میں شیشے کی ٹیوب کو گول گول موڑ کر میرا سر بنایا گیا۔ اسی فیکٹری کے دوسرے حصے میں میرا پیٹ بنا۔ میرے پیٹ کے اندر بجلی کی کچھ تاریں ڈالی گئیں اور پھر اس کے نیچے دو چھوٹی سی ٹانگیں لگا دی گئیں۔ آخری مرحلے پر میرے پیٹ اور ٹانگوں کو میرے سر سے جوڑ دیا گیا۔ پھر میں چیک کیا گیا، ڈبے میں پیک ہوا اور ٹرک میں لاد دیا گیا۔ ٹرک ایک لمبا سفر کرتا ہوا مجھے ایک دوکان پر چھوڑ گیا۔

انجام

میں کوئی دو ہفتے اُس دوکان پر پڑا رہا۔ آخر کار ایک لڑکا مجھے خرید کر گھر لے آیا اور دیوار پر لگے ہولڈر میں لگا دیا۔ میرا کام رات کے وقت صحن کو روشن رکھنا تھا۔ میرے اگلے دو سال اسی صحن میں گزرے۔ دن میں سو جاتا۔ رات میں جلا دیا جاتا۔ بہت کچھ دیکھا یہاں سے میں نے۔ کئی سخت گرمیوں کی راتیں۔ بہت شدید سردی کا موسم۔ لیکن میں نے کبھی ہمت نہ ہاری۔ جلتا رہا اور روشنی پھیلاتا رہا۔ مجھے یاد آتا ہے رات کا سناٹا۔ اس میں چوہوں کی سرسراہٹ، صحن میں لگے درخت پر چڑیوں کا گھونسلہ اور برسات کی وہ ٹپ ٹپ۔ دو سال گزرنے کا پتہ ہی نہ چلا۔

لیکن ہر چیز کو اپنے اختتام پر پہنچنا تو ہے نا۔ تو آخر کار کل رات وہ وقت آ ہی گیا۔ دو سال تک جلتے جلتے کل میری ہمت جواب دے گئی اور میں بجھ گیا۔ گھر والوں نے مجھے نکال کر کوڑے دان میں ڈال دیا۔ میری جگہ ایک نئے انرجی سیور نے لے لی۔ میں نے اپنا کام محنت سے کیا، کبھی چھٹی نہ کی، کبھی روشنی میں کمی نہ ہونے دی، اس لئے میں خوش ہوں۔ رہا ہولڈر سے اترنے کا غم تو وہ مجھے نہیں۔ انجام ہمیشہ یاد رہے تو پھر انجام کے آنے کا غم نہیں ہوتا۔

تفہیم

سوالات:

۱۔ انرجی سیور کوڑے دان میں پڑا کس کو دیکھ رہا تھا؟

۲۔ نئے انرجی سیور کا کیا انجام ہے؟

۳۔ بلب اور انرجی سیور میں کیا فرق ہے؟

۴۔ روشنی کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

انرجی سیور کی آپ بیتی پڑھئے اور واقعات کو تسلسل میں لکھیے۔

۱۔ آخر ایک لڑکا خرید کر گھر لے آیا۔

۲۔ پھر میں چیک کیا گیا۔

۳۔ گھر والوں نے کوڑے دان میں ڈال دیا۔

۴۔ فیکٹری کے ایک حصے میں شیشے کو گول گول موڑ کر میرا سر بنایا گیا۔

دیئے گئے الفاظ میں سے درست ہجے والے الفاظ لکھیں:

الفاظ	درست ہجے
۱۔ سمر / ثمر	______
۲۔ ذبان / زبان	______
۳۔ سابن / صابن	______
۴۔ طوطا / توتا	______
۵۔ زرافہ / ذرافہ	______
۶۔ کاغذ / کاغز	______
۷۔ ہاتی / ہاتھی	______
۸۔ قربانی / کربانی	______
۹۔ تالا / طالا	______
۱۰۔ صندوق / سندوق	______

"ہ" کی چار شکلیں

"ہ" ایک ایسا حرف ہے جو لفظوں میں چار شکلیں بناتا ہے۔

نیچے دیئے گئے "ہ" کے الفاظ کو لکھیں۔

شروع میں	درمیان میں	آخر میں (آدھی)	آخر میں (پوری)
ہاکی	بہار	مکہ	ماہ
______	______	______	______
ہاتھی	بہتر	دانہ	راہ
______	______	______	______
ہاجرہ	بہت	بچہ	عمدہ
______	______	______	______

بلب کے آنے سے پہلے لوگ موم بتی جلا کے روشنی کرتے تھے۔ موم بتی کی روشنی اور عمر دونوں بلب سے کم ہیں۔ اگر ایک بلب دو سال تک مسلسل چلتا ہے تو موم بتی صرف دو دن زندہ رہ سکتی ہے۔ موم بتی بھی اپنے انجام سے واقف ہے لیکن پھر بھی یہ رات کے اندھیرے میں خاموشی سے اپنا کام کرتی چلی جاتی ہے۔

آیئے موم بتی کی زندگی کے بارے میں شروع سے آخر تک لکھتے ہیں۔

باب نمبر ۱۲

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔ دور زرافوں کا غول کھڑا تھا۔ وہ سب بہت شوق سے ایک ہی سمت دیکھ رہے تھے۔

ایک دوسرے سے بولا، ''واہ! کیا منظر ہے۔ تم نے وہی دیکھا جو میں نے دیکھا؟''

دوسرا بولا، ''ہاں بالکل! ڈوبتے سورج کا نظارہ کتنا خوبصورت ہے۔''

اُن کے درمیان ایک ننھا منا اُداس منگو بھی تھا، جو اُچھل اُچھل کر ڈوبتے سورج کی ایک جھلک دیکھنا چاہتا تھا۔

''سنیے دیکھئے مجھے بھی تھوڑی جگہ مل جائے گی؟ ذرا سنبھل
کے، کہیں میرا پاؤں نیچے ہی نا دب جائے؟
اوہو، کوئی سنتا کیوں نہیں؟''

منگو کی اُداسی میں اضافہ ہوا۔ وہ منہ لٹکا کر گھر کی طرف چل پڑا اور گھر جا کے خاموشی سے ایک جگہ بیٹھ گیا۔

ماں، ''ارے کیا ہے؟ تم ہمیں چھوڑ کر کیوں چلے آئے؟ میں تمہارے لیے اُونچے درخت کے ہرے پتے لائی ہوں۔''

منگو، ''مجھے نہیں کھانا کچھ بھی'' اُس نے روٹھا سا جواب دیا۔

ماں، " کیوں بھئی؟"

منگو، "میں آپ جیسا لمبا کیوں نہیں؟"

ماں، "لو یہ کیا بات ہوئی۔ ایک دن تم بھی ہمارے جتنے لمبے ہو جاؤ گے۔"

منگو، "لیکن میں تو روزانہ صبح اُٹھ کر آئینے میں خود کو دیکھتا ہوں۔ کوئی فرق ہی نظر نہیں آتا۔"

ماں مسکرائی اور بولی، "میرے لاڈلے خفا نہ ہو۔"

منگو، "میں نہیں بولوں گا کسی سے بھی۔"

وہ یہ کہہ کر گھر سے نکل گیا۔ راستے میں وہ اچانک ایک خرگوش سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔ خرگوش، "ارے بھائی دیکھ کر، تم اتنے لمبے ہو۔ کہیں مجھے دیکھے بغیر پاؤں کے نیچے ہی نہ دبا دینا۔"

منگو، "اب تم اتنے چھوٹے بھی نہیں کہ مجھے نظر ہی نہ آؤ۔"

وہ دل ہی دل میں خوش تھا کہ کسی نے تو اس کو بھی لمبا کہا۔ وہ بولا، "اچھا تو ہم ایسا کرتے ہیں کہ دوست بن جاتے ہیں۔"

خرگوش، " کیوں؟ نہیں، چلو مجھے بھی آج کوئی بڑا سا دوست ملا۔"

منگو، "تمھیں کیا پسند ہے؟"

منگو، "مجھے دریا، پہاڑ، بارش، آسمان، لمبے اُونچے درخت اور ڈوبتا سورج بہت پسند ہیں۔ سنا ہے غروب ہوتے ہوئے سورج کا نظارہ بہت دلچسپ ہوتا ہے۔"

خرگوش، "اچھا، تو تم نے وہ منظر نہیں دیکھا؟"

منگو، "نہیں، میں چھوٹا ہوں نا، سب کے درمیان کھڑے ہو کر مجھے کچھ نظر ہی نہیں آتا۔"

خرگوش، "اس میں افسوس کی کیا بات ہے۔ تم سب سے آگے کھڑے ہو کر دیکھ لیتے، ہاہاہا!!!"

منگو، "اچھا مزاق تھا؟ ہنسی نہیں آئی۔"

خرگوش:، "اب میں چلتا ہوں کل ملو گے نا مجھ سے میرے لمبے دوست؟"

آج گھر جا کے منگو بہت خوش دیکھائی دے رہا تھا۔

ماں، "خیریت ہے اب تو موڈ اچھا ہے۔"

منگو، "ہاں ماں مجھے اچھا دوست ملا ہے۔ جو مزے کی باتیں کرتا ہے۔"

ماں، "یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ اب سو جاؤ رات ہو گئی ہے۔"

اگلے دن صبح ہوتے ہی منگو اپنے دوست سے ملنے نکل کھڑا ہوا۔ ابھی وہ دونوں مل کے درختوں کے جھنڈ کی طرف جا رہی تھی کہ اچانک خرگوش کے کان کھڑے ہوئے۔

اُس نے دور نگاہ دوڑائی اور بولا، "بھاگو بھاگو، شیر آ رہا ہے۔"

منگو نے یہ سنتے ہی دوڑ لگا دی۔ خرگوش تو اُچھلتا کُودتا جھاڑیوں کے نیچے سے بچ کے بھاگ گیا۔

لیکن منگو بیچارہ درختوں کی ٹہنیوں سے ٹکراتا ہوا تھوڑا سا زخمی ہو گیا۔

لیکن یہ ان کی غلط فہمی تھی کہ شیر ان کی طرف آ رہا ہے۔ وہ تو ہرن کا شکار کر رہا تھا۔

منگو نے خرگوش سے کہا، "بھائی اب پتہ چلا مجھے، چھوٹے قد کا فائدہ۔"

خرگوش ہنس دیا اور دونوں مل کر کھیلنے لگے۔

تفہیم

سوالات:

۱۔ منگو اُداس کیوں تھا؟

۲۔ ماں نے منگو سے کیا پوچھا؟

۳۔ ہم اپنے دوستوں کی حوصلہ افزائی کیسے کر سکتے ہیں؟

۴۔ ایک اچھا انسان کیسا ہونا چاہیے؟

درست جوابات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں؟

ا۔ منگو شیر کا بچہ تھا۔ ( )

۲۔ منگو بہت لمبا تھا۔ ( )

۳۔ خرگوش منگو کا دوست بن گیا۔ ( )

۴۔ منگو ٹہنیوں سے ٹکرا کر زخمی ہو گیا۔ ( )

۵۔ شیر ہاتھی کا شکار کر رہا تھا۔ ( )

الفاظ سازی

ملتے جلتے مطلب

کچھ لفظ ایسے ہیں، جن کے ایک جیسے معنیٰ ہوتے ہیں۔ مثلاً بے تکا / فضول ان لفظوں کو " ہم معنی " کہا جاتا ہے۔
ہم معنی الفاظ کے استعمال سے جملہ اچھا لگتا ہے
اور ہم ایک ہی لفظ بار بار پڑھنے سے بچ جاتے ہیں۔

دیئے گئے جملوں میں بہتر لفظ کا انتخاب کر کے جملہ دوبارہ لکھیئے :

ا۔ وہاں ایک اچھا / خوشگوار واقعہ تھا۔

۲۔ کچھ لوگ بے تکا / فضول بولتے ہیں۔

۳۔ چڑچڑے / بدمزاج انسان کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

۴۔ نماز جنت کی کنجی / چابی ہے۔

۵۔ وہ دانا / عقلمند انسان ہے۔

گزرا ہوا وقت

" میں تھوڑے دن پہلے کراچی گیا تھا۔"

اس جملے میں تھوڑے دن پہلے کا ذکر ہے۔ایسے جملے جو "تھے"، "تھا"، "تھی" کا پتہ دیں۔
ان کو فعل ماضی کہتے ہیں۔

ا۔ بچے چڑیا گھر کی سیر کرنے گئے تھے۔

۲۔میں پہلے دوسری کلاس میں پڑھتی تھی۔

۳۔وہ کھانا کھا رہا تھا۔

دیئے گئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

ا۔وہ کرکٹ کھیلتا ہے۔

۲۔تتلی باغ کے پھولوں پر منڈلا رہی ہے۔

۳۔وہ روز اسکول جاتا ہے۔

تخلیقی لکھائی

منگو کا پہلے دل کیا کہ اس کا قد لمبا ہو جائے۔پھر اس کی خرگوش سے دوستی ہو گئی۔اب اس کا دل کیا کہ اس کا قد چھوٹا ہو جائے۔ اللہ نے اس کی سُن لی منگو کا قد چھوٹا ہو گیا۔وہ خرگوش کے بل میں گھس گیا۔

وہاں کیا ہوا؟ کہانی کی صورت میں لکھیئے۔

باب نمبر ۱۳

گلہ

کیا حال پوچھتے ہو ہمارا۔ چلنے کے لیئے بنا تھا، سو چلا۔ اب بیکار کر کے ڈبے میں ڈال دیا گیا ہوں، سو یہاں پڑا ہوں۔ نہ پہلے کوئی اعتراض تھا نہ اب کوئی گلہ۔

سارا دن کچھ کرنے کو نہیں تو سوچا پڑے پڑے اپنی کہانی ہی سنا ڈالوں۔ تو سُنو۔ پرانی انارکلی کے قریب محلّہ کلاں کی چھوٹی گلی کے کونے میں ریاض اللہ دین کی چھوٹی سی کٹیا ہے۔ جو کام اس کے پردادا نے دہلی میں نوابوں کے جوتے بنانے سے شروع کیا۔ وہی کام ریاض آج لاہور میں رہنے والے افسروں کے لیئے کرتا ہے۔ اگر فرق ہے تو جوتے کی قسم کا۔ اس کے پردادا بناتے تھے سلیم شاہی کھسا اور ریاض بناتا مجھ جیسے آفس کے جوتے۔ میرے جسم کے بس تین ہی حصے ہیں:

اوپر چمڑا، بیچ میں پیڈ، نیچے تلوا۔

ریاض اللہ دین نے بڑے پیار سے میرا چمڑا کاٹا۔اُسے سی کر ڈیزائن بنایا۔ پھر وہ میرے لیئے ربڑ کا تلوا اور فوم کا پیڈ کسی فیکٹری سے لے کر آیا۔ایک پورا دن لگا اسے پیڈ لگانے اور پھر میرے چمڑے کو تلوے کے ساتھ سینے میں۔شام ہوئی تو ریاض اللہ دین نے مجھے یوں اُٹھا کر دیکھا جیسے کوئی باپ اپنے چھوٹے سے بچے کو ہاتھوں میں اٹھا کر دیکھتا ہے۔ یہاں ریاض مجھے فخر سے دیکھ رہا تھا اور برابر میں بیٹھا اس کا نو سالہ بیٹا ہاتھ میں برش پکڑے مجھے پالش کرنے کو تیار تھا۔کیا لڑکا تھا وہ بھی۔صبح میں اسکول جاتا، پھر ٹیوشن، پھر قرآن اور شام کو اپنے باپ کا ہاتھ بٹانے بیٹھ جاتا۔

پولش نے مجھے چمکا دیا، جیسے کوئی دولھا تیار ہو کر گاڑی میں بیٹھتا ہے ویسے ہی میں سج دھج کے ڈبے میں بٹھا دیا گیا۔دکان کے شوروم میں مجھے کوئی دو ہفتے ہی ہوئے تھے کہ ایک نوجوان کو

پسند آ گیا۔ پتہ چلا کہ اس کی نئی نئی نوکری تھی ۔ جس کے لیئے اچھا تاثر ڈالنا ضروری تھا۔ کام اس کا بھی مشکل تھا، سو کام میرا بھی آسان نہ تھا۔ سارا دن وہ ڈاکٹروں کے پاس اپنی دوائیوں کو متعارف کروانے کو گھومتا پھرتا۔ میں نے اس کے ساتھ ساتھ دو سال یونہی گزارے۔ کوئی ایک ہفتہ پہلے اس کی ترقی ہو گئی، نئی گاڑی مل گئی اور بھاگ دوڑ میں بھی کمی آئی ۔ لہذا بیوی کے مشورے پر نیا جوتا آ گیا۔ تب سے میں اس ڈبے میں پڑا ہوں ۔ یہاں سے میں کسی غریب کے پاؤں میں جاتا ہوں یا کوڑے کے ڈھیر میں اس کا فیصلہ صاحب کریں گے یا بیگم صاحبہ؟ پتا نہیں ۔

سوالات

۱۔ چمڑے کا جوتا کہاں پڑا تھا؟

۲۔ بچی اسٹور میں کیوں آئی تھی؟

۳۔ اسٹور میں فالتو پڑا رہ کر جوتا کیا سوچ رہا تھا؟

۴۔ چمڑے کا پرس کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

سبق پڑھیے اور دیئے گئے جملے مکمل کیجئے۔

۱۔ باہر والے سردیوں کے نیچے پرانے ڈبوں اور ________________

۲۔ نیچے آرام دہ تلوا اور اوپر ________________

۳۔ اب مجھے یہ تکلیف دہ احساس ہو چلا ________________

۴۔ اس نے مجھے اٹھایا اور نہایت بے دردی سے ________________

۵۔ اب نہ ساتھی ہیں، نہ عزت، کتنے ________________

الفاظ سازی

جملے بنائیے:

جملہ لفظوں سے مل کر بنتا ہے۔ نامکمل بات کو جملہ نہیں کہتے۔ ہر جملے کے آخر میں ختمہ لگایا جاتا ہے۔ ایسا جملہ جس میں کوئی سوال پوچھا جائے اس میں سوالیہ نشان لگانا ضروری ہے۔

درست جملوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱) بچے پڑھ رہے تھے۔ (   )

۲) تتلی، زیبرا، احمد (   )

۳) کیا آپ کھانا کھائیں گے؟ (   )

جملے بنائیے:

ختمہ اور سوالیہ نشان کا استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
سبزی	________________
چڑیا گھر	________________
مسجد	________________
کرسی	________________

طرح طرح کے جملے

بچوں جملے تین طرح کے ہوتے ہیں۔

سادہ جملے — سوالیہ جملے — فجائیہ جملے

سادہ جملے: ایسے جملے جن میں کوئی بات بتائی گئی ہو۔

سوالیہ جملے: ایسے جملے جن میں کوئی بات پوچھی گئی ہو۔

فجائیہ جملے: ایسے جملے جن میں خوشی، غم یا مسرت کا اظہار ہو۔ جیسے واہ، افسوس، آہا، اف، وغیرہ۔

سادہ، سوالیہ اور فجائیہ جملے بنائیں۔

سادہ جملے: (۱) ______________

(۲) ______________

سوالیہ جملے: (۱) ______________

(۲) ______________

فجائیہ جملے: (۱) ______________

(۲) ______________

تخلیقی لکھائی

جوتے نے محنت کی، گلہ نہیں کیا۔ اب وہ بے کار ڈبے میں پڑا ہے۔ لیکن گلہ اب بھی نہیں کرتا۔ تانگے کے گھوڑے، دھوبی کے گدھے اور مداری کے بندر کا بھی یہی حال ہے۔ کام کرتے ہیں گلہ نہیں۔

اب آپ کسی ایسی چیز یا جانور کی آپ بیتی لکھیں کہ جو کام کرتا یا کرتی ہے، گلہ نہیں۔

زیادہ سے زیادہ معلومات جمع کیجئے۔

پیدائش کہاں ہوئی؟ بچپن کیسا تھا؟ رہے کہاں؟ کام کیا کیا؟ آخر میں کیا ہوا؟

تفصیل جمع کریں اور پھر سوانح عمری لکھیئے۔

باب نمبر ۱۴

گیت پُرانا

گیت پرانا، پیڑ سنانا
خود بھی رونا، ہم کو رلانا
گیت پرانا، تم کو سناؤں
خود بھی روؤں، تم کو رلاؤں

پانی اچھا، موسم اچھا
جنگل بھر کا، پیار تھا سچا
نیلے پیلے، پھول کھلے تھے
جیون کے سکھ، چین بھرے تھے

شاخ پہ میری، گھونسلا پیارا
بلبل نے جو، محنت سے بنایا
بلبل کا بچہ، رہتا وہاں تھا
خوشیوں کا اک، پیارا جہاں تھا

گیت وہ پیارے، سب کو سنائے
گائے اور، ہم سب کو ہنسائے
اس دن اس کی، سالگرہ تھی
ٹھنڈی اچھی، جنگل کی ہوا تھی

بلبل نکلی، کیک کو لینے
بندر بھاگا، سیب کو لینے
کیک کو لے کر، گھر کو چلی تھی
بلبل بس اب، آ ہی رہی تھی

میں نے پھر جب، سامنے دیکھا
انسانوں کا، ٹولا دیکھا
کلہاڑوں سے، مجھ کو کاٹا
پتوں کو مسلا، پھولوں کو توڑا

درد سے چیخا، ڈھیر ہوا میں
کٹ کے زمیں پر، آن گرا میں
بلبل آئی، کیک کو پکڑے
بچے کو دیکھا، آہیں بھرتے

کوئی نہ ساتھی، کوئی نہ اپنا
چھٹ گیا سب کچھ، رہ گیا سپنا
اس سے زیادہ، کچھ نہ سناؤں
رو رو اپنا، وقت بِتاؤں
بس کر پیارے، پیڑ ہمارے

ہم بھی روئیں، تو بھی روئے
کاش کوئی، احساس تو کرتا
پیڑ ہمارا، یوں نہ کٹتا
بلبل کا بچہ، یوں نہ مرتا

تفہیم

سوالات کے جوابات لکھیں۔

(۱) یہ گیت کس کے بارے میں ہے؟

(۲) درخت کیوں رویا؟

(۳) انسان درختوں کو کیوں کاٹتا ہے؟

(۴) اگر آپ کو پرندے جیسا گھونسلہ بنانا ہوتا تو آپ کیسا بنائیں گے؟

سوال: خالی جگہ میں درست لفظ لکھیئے۔

گیت پرانا ________ سنانا

خود بھی ________ ہم کو رلانا

پانی اچھا ________ اچھا

جنگل بھر کا ________ تھا سچا

کاش کوئی ________ تو کرتا

بلبل کا بچہ ________ نہ مرتا

الفاظ سازی

واحد کے جمع

ایک چیز ہوتی ہے واحد اور دو یا دو سے زیادہ چیزیں ہوتی ہیں جمع۔ نیچے کچھ جملے ہیں جن میں سے واحد اسم استعمال ہوا ہے۔

آپ اسم واحد کو اسم جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

واحد	جمع
۱) لڑکا پانی پی رہا تھا۔	______________
۲) طوطا ٹیں ٹیں کر رہا ہے۔	______________
۳) کمرے میں کرسی تھی۔	______________
۴) بلی گیند سے کھیل رہی ہے۔	______________
۵) کار تیز چلتی ہے۔	______________

گرامر

"قافیے کا ساتھی"

آپ کو یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک جیسی آواز والے الفاظ قافیہ کہلاتے ہیں۔ کئی بار ہر شعر میں قافیہ کے بعد بھی ایک یا ایک سے زیادہ الفاظ بار بار آتے ہیں۔

ان الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔ جیسے

پر ہیں اس کے رنگ رنگیلے
اجلے اجلے زرد اور پیلے

ہاتھ کسی کے آئے نہ
مات کسی سے کھائے نہ

ان اشعار میں رنگیلے، پیلے، قافیہ ہیں اور "نہ" ردیف ہے۔

دیئے گئے شعروں میں سے قافیے اور ردیف الگ لکھیئے۔

چوں چوں کرتے ہیں — بلی، چیل سے ڈرتے ہیں
چوزے بولے امی جان — کیسے بچائیں اپنی جان
کٹکڑ، کٹکڑ، ککڑوں کوں — بلی، چیل سے میں نہ ڈروں
گر اپنے سکھلاؤں گی — اپنے جیسا بناؤں گی
صبح سویرے اٹھنا ہوگا — چاق و چوبند بننا ہوگا
مرغی بولی ککڑوں کوں — چوزے بولے چوں چوں چوں

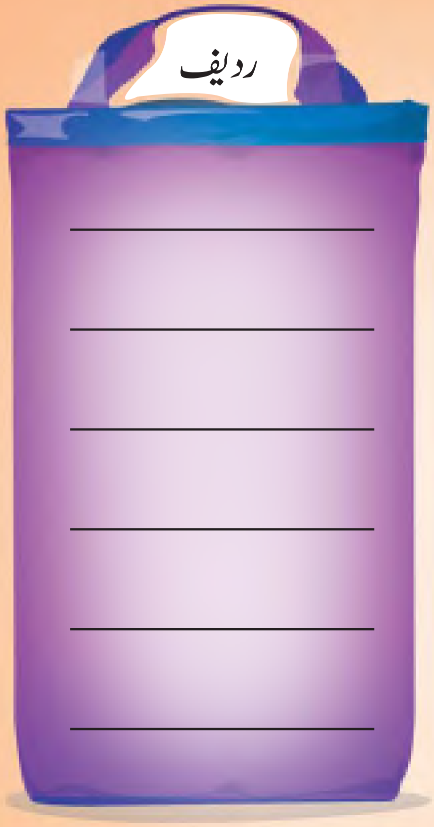

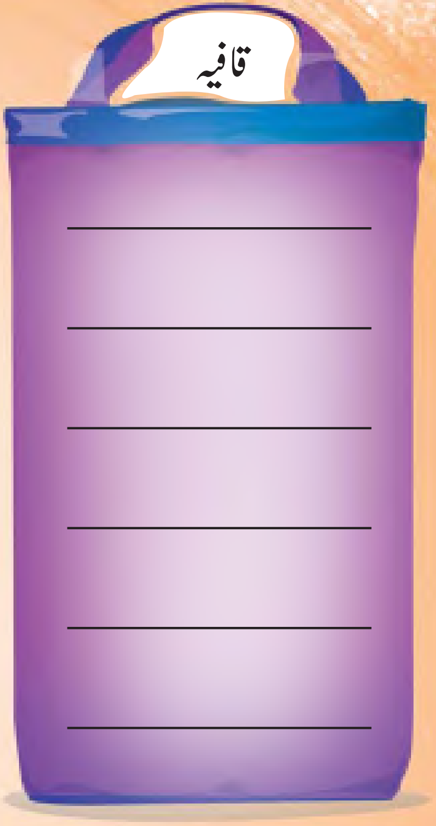

گیت پرانا ایک کہانی کے اوپر بنی نظم ہے۔کوئی کہانی سوچیں پھر اس پر نظم لکھنے کی کوشش کریں۔

تو چلیں پہلے گیت کہانی سوچتے ہیں۔

کہانی لکھنے کے بعد اب اس کو آزاد نظم میں لکھنے کی کوشش کریں۔ایک آزاد نظم کے مصرے ایک طرح کے نہیں ہوتے۔اس لیئے آپ یہ آسانی سے لکھ سکتے ہیں۔

تو پھر شروع کریں یہ کام۔